سوسائٹیوں کی رجسٹریشن ایکٹ، 1860

(XXIبابت1860)

مندرجات

1۔ شرائطِ شرکت اور رجسٹریشن کے ذریعے تشکیل کردہ سوسائٹیاں

2۔ شرائطِ شرکت

3۔ رجسٹریشن فیس

4۔ انتظامی باڈی کی سالانہ فہرست کا درج کیا جانا

5۔ سوسائٹی کی جائیداد کیسے زیرِ اختیار ہو گی

6۔ سوسائٹیوں کی جانب سے اور اُن کے خلاف مقدمات

7۔ مقدمات کا ختم نہ ہونا

8۔ سوسائٹی کے خلاف فیصلے کا نفاذ

9۔ ضمنی قانون کے تحت واجب الوصول جُرمانے کی وصولی

10۔ اراکین کا پابند ہونا کہ اُن پر اجنبیوں کی طرح مقدمہ کیا جاسکے

فیصلہ کی گئی لاگت کے کامیاب مدعی کی جانب سے وصولی

11۔ جرائم کے قصوروار اراکین کا بطورِ اجنبی سزا کا مستوجب ہونا

12۔ سوسائٹیوں کو اپنے مقاصد کو بدلنے، ان میں توسیع کرنے یا ان میں تخفیف کرنے کا مجاز بنایا جانا

13۔ سوسائٹیوں کی تحلیل اور ان کے امور کے تسویے کا بندوبست

رضامندی درکار ہونا

حکومتی رضامندی

14۔ تحلیل ہو جانے پر کسی بھی رُکن کا منافع وصول نہ کرنا

اس شق کا مشترکہ سرمایہ کی کمپنیوں پر لاگو نہ ہونا

15۔ رُکن کی تعریف-نااہل اراکین

16۔ گورننگ باڈی کی تعریف

16-اے۔ کسی سوسائٹی کی گورننگ باڈی کی تنسیخ

17۔ اس ایکٹ سے پہلے قائم کی گئی سوسائٹیوں کی رجسٹریشن-رضامندی درکار ہونا

18۔ ایسی سوسائٹیوں کا مشترکہ سرمایے کی کمپنیوں کے رجسٹرار کے پاس شرائطِ شرکت وغیرہ درج کروانا

19۔ دستاویزات کی جانچ پڑتال-مصدقہ نقول

20۔ وہ سوسائٹیاں جن پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے

21۔ دینی مدرسے کی رجسٹریشن

متن

سوسائٹیوں کی رجسٹریشن ایکٹ، 1860[1]

(XXI بابت 1860)

[21 مئی، 1860]

ادبی، سائنسی اور خیراتی سوسائٹیوں کی رجسٹریشن کے لیے ایکٹ۔

***تمہید* - جب کہ** یہ ضروری کہ ادب، سائنس یا فنونِ لطیفہ کے فروغ یا مفید علم پھیلانے، [2][سیاسی تعلیم فراہم کرنے] یا خیراتی مقاصد کے لیے قائم کی گئی سوسائٹیوں کی قانونی حالت بہتر بنانے کا بندوبست کیا جائے؛ اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **شرائطِ شرکت اور رجسٹریشن کے ذریعے تشکیل کردہ سوسائٹیاں** - کسی ادبی، سائنسی یا خیراتی مقصد کے لیے یا اس ایکٹ کے سیکشن 20 میں بیان کیے گئے کسی مقصد سے کوئی سات یا زیادہ اشخاص کسی یادداشتِ شراکت میں اپنے نام دستخط کر کے اور اسے جوائنٹ سٹاک کمپنیز کے رجسٹرار [3][***] کے پاس درج کروا کے اس ایکٹ کے تحت اپنی ایک سوسائٹی تشکیل دے سکتے ہیں۔

2۔ **شرائطِ شرکت** - یادداشتِ شراکت میں درج ذیل چیزیں شامل ہوں گی (یعنی)-

سوسائٹی کا نام:

سوسائٹی کے اغراض و مقاصد:

---

[1] مختصر عنوان، بذریعہ مختصر عنوانات ایکٹ، 1897 (XIV بابت 1897) دیا گیا۔

یہ ایکٹ (پہلے چار سیکشنوں کے سوا) ادبی اور سائنسی ادارے ایکٹ، 1854 پر مبنی ہے۔

اس ایکٹ کو قوانین کی مقامی حدود ایکٹ، 1874 (XV بابت 1874) کے سیکشن 3 کے تحت شیڈول میں درج اضلاع کے علاوہ، تمام صوبوں اور وفاق کے دارالحکومت میں نافذ العمل قرار دیا گیا ہے۔

اسے شیڈول میں درج اضلاع ایکٹ، 1874 (XIV بابت 1874) کے سیکشن 3 (اے) کے تحت نوٹیفکیشن کے ذریعے، مندرجہ ذیل شیڈولڈ اضلاع ایکٹ میں نافذ العمل قرار دیا گیا ہے، یعنی:-

ہزارہ، پشاور، کوہاٹ، بنّوں، ڈیرہ اسماعیل خان اور ڈیرہ غازی خان کے اضلاع۔ [ہزارہ، پشاور، کوہاٹ، بنّوں، ڈیرہ اسماعیل خان اور ڈیرہ غازی خان کے اضلاع کے کچھ حصے اور پشاور اور کوہاٹ کے اضلاع اب شمال مغربی سرحدی صوبے میں شامل ہیں، دیکھیے انڈیا گزٹ، 1901، حصہ I، صفحہ 867، اور ایضاً، 1902، حصہ I، صفحہ 575]۔

[2] بذریعہ سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیم) ایکٹ، 1927 (XXII بابت 1927) اضافہ کیا گیا۔

[3] بذریعہ تنسیخی ایکٹ، 1874 (XVI بابت 1874) الفاظ اور اعداد "ایکٹ XIX بابت 1857 کے تحت" کو منسوخ کیا گیا۔

گورنروں، کونسل، ڈائریکٹروں، کمیٹی یا دیگر گورننگ باڈی کے نام، پتے اور پیشے جسے سوسائٹی کے قواعد کے تحت اس کے امور کا انتظام سونپا گیا ہے۔

سوسائٹی کے قواعد اور ضوابط کی ایک نقل جو گورننگ باڈی کے کم سے کم تین اراکین کی جانب سے ایک صحیح نقل کے طور پر تصدیق کردہ ہو، یادداشتِ شراکت کے ساتھ جمع کروائی جائے گی۔

[4] [3۔ **رجسٹریشن فیس** - اس یادداشت اور مصدقہ نقل کے درج کیے جانے پر، رجسٹرار اپنے زیرِ دستخط تصدیق کرے گا کہ سوسائٹی اس ایکٹ کے تحت رجسٹر ہو گئی ہے۔ ایسی ہر رجسٹریشن کے لیے رجسٹرار کو ایسی فیس ادا کی جائے گی جیسا کہ صوبائی حکومت ہدایت کرے اور اس طرح ادا کی گئی تمام فیسیں صوبائی حکومت کو ادا کی گئی سمجھی جائیں گی۔]

4۔ **انتظامی باڈی کی سالانہ فہرست کا درج کیا جانا** - ہر سال میں ایک مرتبہ سوسائٹی کے قواعد کے مطابق سوسائٹی کا عمومی سالانہ اجلاس یا اس دِن سے اگلے دِن سے چودھویں دن یا چودہ دن کے اندر یا اگر قواعد کسی سالانہ عمومی اجلاس کا بندوبست نہیں کرتے تو جنوری کے ماہ میں گورنروں، کونسل، ڈائریکٹروں، کمیٹی یا دیگر گورننگ باڈی جسے اُس وقت سوسائٹی کے امور کا انتظام سونپا کیا گیا ہے، کے ناموں کی ایک فہرست جوائنٹ سٹاک کمپنیوں کے رجسٹرار کے پاس درج کروائی جائے گی۔

5۔ **سوسائٹی کی جائیداد کیسے زیرِ اختیار ہو گی** - اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ کسی سوسائٹی سے متعلق منقولہ وغیر منقولہ جائیداد، اگر متولیوں کے زیرِ اختیار نہیں ہے، وقتی طور پر اس سوسائٹی کی گورننگ باڈی کے زیرِ اختیار متصّور ہو گی اور دیوانی اور فوجداری تمام کارروائیوں میں اس سوسائٹی کی گورننگ باڈی کی جائیداد کے طور پر ان کے مناسب عنوان کے ذریعے بیان کی جاسکتی ہے۔

6۔ **سوسائٹیوں کی جانب سے اور ان کے خلاف مقدمات** - اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کی گئی ہر سوسائٹی، صدر، چیئرمین، پرنسپل سیکرٹری یا متولیان، جیسا کہ سوسائٹی کے قواعد اور ضوابط کے ذریعے طے کیا جائے گا، کے نام پر اور یوں طے نہ کیے جانے کی صورت میں، ایسے شخص کے نام پر مقدمہ کر سکتی یا اس پر مقدمہ کیا جاسکتا ہے جسے گورننگ باڈی اس ضمن میں مقرر کرے:

بشرطیکہ گورننگ باڈی کو دی گئی درخواست پر کسی دیگر افسر یا شخص کو مدعی کے طور پر نامزد نہ کیے جانے پر سوسائٹی کے خلاف کوئی دعویٰ یا مطالبہ رکھنے والا کوئی شخص، صدر یا چیئرمین، یا پرنسپل سیکرٹری یا اس کے متولیان پر مقدمہ کرنے کا مجاز ہو گا۔

7۔ **مقدمات کا ختم نہ ہونا** - کسی سِول عدالت میں کسی مقدمے یا کارروائی کو ایسے شخص کی موت یا اُس کے اُس حیثیت پر فائز نہ رہنے جس کے نام پر وہ مقدمہ کر سکتا تھا یا اس کے خلاف مقدمہ کیا جاسکتا تھا، کی وجہ سے ختم یا معطل نہیں کیا جائے گا لیکن وہ مقدمہ یا کارروائی اُس شخص کے جانشین کے نام سے یا اس کے خلاف کی جائے گی یا جاری رکھی جائے گی۔

---

[4] بذریعہ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1990 (I بابت 1990) بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 جون، 1990، کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔5 میں، صفحات 1165-اے تا 1165-بی پر شائع ہوا (یکم جولائی، 1990 سے مؤثر ہوا)۔

8۔ **سوسائٹی کے خلاف فیصلے کا نفاذ** - اگر کسی فیصلے کو سوسائٹی کی جانب سے نامزد کیے گئے شخص یا افسر کے خلاف وصولی کا فیصلہ کیا جائے، تو ایسا فیصلہ اس شخص یا افسر کی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کے خلاف یا اس کی تنظیم کے خلاف نافذ نہیں کیا جائے گا بلکہ سوسائٹی کی جائیداد کے خلاف نافذ کیا جائے گا۔

تعمیل کے لیے درخواست میں فیصلہ، یہ امر کہ اس فریق نے صرف سوسائٹی کے ایما پر مقدمہ کیا یا اُس پر مقدمہ کیا گیا، جو بھی صورت ہو، درج ہو گا اور سوسائٹی کی جائیداد کے خلاف فیصلے کے نفاذ کا تقاضا کیا جائے گا۔

9۔ **ضمنی قانون کے تحت واجب الوصول جُرمانے کی وصولی** - سوسائٹی کے قواعد اور ضوابط کے مطابق باضابطہ طور پر وضع کیے گئے کسی ضمنی قانون کے ذریعے، یا اگر قواعد، ضمنی قوانین وضع کرنے کا بندوبست نہیں کرتے، تو اس مقصد کے لیے بُلائے گئے سوسائٹی کے اراکین کے عمومی اجلاس میں وضع کیے گئے کسی ضمنی قانون کے تحت (جس کے وضع کیے جانے کے لیے اس اجلاس میں حاضر اراکین کے 5/3 کے متفقہ ووٹ ضروری ہیں) سوسائٹی کے کسی قاعدے یا ضمنی قانون کی خلاف ورزی پر کوئی مالی سزا عائد کی گئی ہے تو واجب الوصول ہونے پر اس جُرمانے کو اس علاقے میں دائرۂ اختیار رکھنے والی کسی عدالت میں وصول کیا جا سکتا ہے جہاں مدعی رہائش پذیر ہے یا سوسائٹی واقع ہے، جیسے اس کی گورننگ باڈی ضروری سمجھے گی۔

10۔ **اراکین کا پابند ہونا کہ اُن پر اجنبیوں کی طرح مقدمہ کیا جا سکے** - کوئی رُکن جو کسی ایسی امداد کے بقایاجات میں، جسے وہ سوسائٹی کے قواعد کے مطابق ادا کرنے کا پابند ہے، یا جو ان قواعد کے برعکس کسی انداز میں یا کسی مدت کے لیے سوسائٹی کی کسی جائیداد کو زیرِ ملکیت یا زیرِ قبضہ رکھتا ہے یا سوسائٹی کی کسی جائیداد کو ضرر یا نقصان پہنچاتا ہے، ان بقایاجات کے لیے جائیداد کے اس قبضے، ضرر یا تباہی سے ہونے والے نقصان کے لیے مذکورہ بالا بیان کیے گئے انداز میں اُس پر مقدمہ کیا جا سکتا ہے۔

فیصلہ کی گئی لاگت کے کامیاب مدعی کی جانب سے وصولی - لیکن اگر مدعی سوسائٹی کی جانب سے اس کے خلاف کیے گئے کسی مقدمے یا دیگر کارروائی میں کامیاب ہو گیا ہے اور اس کی لاگت وصول کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، وہ اسے اس افسر سے جس کے نام پر مقدمہ کیا جائے گا واپس لینے کا انتخاب کر سکتا ہے اور مؤخر الذکر صورت میں، مذکورہ بالا انداز میں اُسے مذکورہ سوسائٹی کی جائیداد کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا حق حاصل ہو گا۔

11۔ **جرائم کے قصوروار اراکین کا بطورِ اجنبی سزا کا مستوجب ہونا** - سوسائٹی کا کوئی رُکن جو کوئی رقم یا دیگر املاک چوری کرتا، ہتھیاتا یا غبن کرتا ہے یا جان بوجھ کر اور دھوکہ دہی سے اس سوسائٹی کی کسی املاک کو تباہ کرتا یا نقصان پہنچاتا ہے یا کوئی معاہدہ، بانڈ، زرِ نقد کے لیے تمسک، رسید یا دیگر دستاویز کی جعل سازی کرتا ہے جس سے سوسائٹی کے فنڈوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے، اسی طرح کے استغاثہ کے زیرِ اثر ہو گا اور اگر جرم ثابت ہو جائے تو اسی انداز میں سزا کا پابند ہو گا جیسا کہ کوئی شخص جو اس کا رُکن نہیں ہے، اس طرح کے جُرم کے تحت اور اس کے حوالے سے اس کا مستوجب ہو گا۔

12۔ **سوسائٹیوں کو اپنے مقاصد کو بدلنے، ان میں توسیع کرنے یا ان میں تخفیف کرنے کا مجاز بنایا جانا** - جب بھی اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کی گئی کسی ایسی سوسائٹی جسے کسی خاص مقصد یا مقاصد کے لیے قائم کیا گیا ہے، کی گورننگ باڈی کو ایسا لگے کہ اس ایکٹ کے مفہوم میں اس مقصد یا دیگر مقاصد میں تبدیلی، توسیع یا تخفیف کرنا یا ایسی سوسائٹی کو مکمل طور پر یا جُزوی طور پر کسی دیگر سوسائٹی میں مدغم کرنا مناسب ہے تو ایسی

گورننگ باڈی سوسائٹی کے اراکین کو تحریری یا پرنٹ شدہ رپورٹ میں تجویز جمع کرواسکتی ہے اور سوسائٹی کے ضوابط کے مطابق اس پر غوروفکر کے لیے خصوصی اجلاس بُلاسکتی ہے۔

لیکن ایسی کسی تجویز کو اس وقت تک مؤثر نہیں بنایا جائے گا جب تک یہ رپورٹ اس پر غوروفکر کے لیے گورننگ باڈی کی جانب سے بُلائے گئے خصوصی اجلاس سے دس دِن قبل ہر رُکن کے حوالے نہ کی جائے یا بذریعہ ڈاک بھیج نہ دی جائے، جب تک ذاتی طور پر یا بذریعہ نمائندہ حوالے کیے جانے والے اراکین کا 5/3 حصے کے ووٹوں کے ذریعے ایسی تجویز پر اتفاق نہ ہو جائے اور سابقہ اجلاس کے بعد ایک ماہ کے وقفے سے گورننگ باڈی کی جانب سے بُلائے گئے دوسرے خصوصی اجلاس میں حاضر اراکین کے 5/3 حصے کے ووٹ کے ذریعے تصدیق نہ ہو جائے۔

13۔ **سوسائٹیوں کی تحلیل اور ان کے امور کے تسویے کا بندوبست** - کسی سوسائٹی کے کم سے کم 5/3 اراکین طے کرسکتے ہیں کہ اسے تحلیل کیا جائے گا اور اس پر اسے فوراً یا کسی متفقہ وقت پر تحلیل کیا جائے گا اور سوسائٹی کی املاک کے بندوبست اور تسویے، اس کے دعویٰ جات اور واجبات کے لیے مذکورہ سوسائٹی کے اس پر قابلِ اطلاق قواعد، اگر کوئی ہیں، کے مطابق تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے اور اگر نہیں ہیں، تو جیسا گورننگ باڈی ضروری سمجھے، تاہم مذکورہ گورننگ باڈی یا سوسائٹی کے اراکین کے مابین کسی تنازعے کی صورت میں، اس کے امور کا تسویہ اس ضلع، جس میں سوسائٹی کی بنیادی عمارت واقع ہے، کے اصل دائرۂ اختیار کی بنیادی دیوانی عدالت کے حوالے کیا جائے گا؛ اور عدالت اس معاملے میں ایسا حکم جاری کرے گی جسے یہ ضروری سمجھے:

رضامندی درکار ہونا - بشرطیکہ کوئی بھی سوسائٹی اس وقت تک تحلیل نہیں کی جائے گی جب تک کہ اراکین کا 5/3 حصہ ذاتی طور پر یا نمائندے کے ذریعے اس مقصد کے لیے بُلائے گئے اجلاس میں اس تحلیل کی خواہش کا اظہار نہ کرے:

حکومت کی رضامندی - بشرطیکہ [5][جب کبھی کوئی حکومت] اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ شدہ سوسائٹی کی رُکن یا اس کی شراکت دار یا بصورتِ دیگر اس میں استحقاق رکھتی ہو تو، ایسی سوسائٹی [6][رجسٹریشن کے صوبے کی حکومت کی رضامندی کے بغیر] تحلیل نہیں کی جائے گی۔

14۔ **تحلیل ہو جانے پر کسی بھی رُکن کا منافع وصول نہ کرنا** - اگر اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ شدہ کسی سوسائٹی کی تحلیل پر، اس کے تمام قرضہ جات اور واجبات کی ادائیگی کے بعد کوئی املاک رہ جائے، تو اسے مذکورہ سوسائٹی کے اراکین یا ان میں سے کسی ایک کو ادا یا ان میں تقسیم نہیں کیا جائے گا، بلکہ تحلیل کے وقت پر بذاتِ خود یا بذریعہ نمائندہ حاضر اراکین کے کم سے کم 5/3 حصے کے ووٹوں کے ذریعے یا ایسا نہ ہونے کی صورت میں مذکورہ بالا عدالت کی جانب سے مقرر کی جانے والی دیگر سوسائٹی کو دی جائے گی:

اس شق کا مشترکہ سرمائے کی کمپنیوں پر لاگو نہ ہونا - بشرطیکہ یہ شق کسی ایسی سوسائٹی پر لاگو نہیں ہو گی جس کی بنیاد کسی مشترکہ سرمایے کی کمپنی کی نوعیت میں حصہ داروں کے حصہ جات کے ذریعے بنیاد رکھی گئی ہو یا اسے قائم کیا گیا ہو۔

15۔ **رُکن کی تعریف - نااہل اراکین** - اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے، کسی سوسائٹی کا کوئی رُکن اس کے قواعد وضوابط کے مطابق تسلیم شدہ شخص ہو گا جس نے حصے کی ادائیگی کی ہو یا اس کے اراکین کے اندراج یا فہرست پر دستخط کیے ہوں اور ان قواعد اور ضوابط کے مطابق استعفیٰ

---

[5] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "جب کبھی حکومت" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو انڈیا گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[6] الفاظ "حکومت کی رضامندی کے بغیر" کو ایضاً بدل دیا گیا۔

نہ دیا ہو؛ لیکن کوئی شخص، اس ایکٹ کے تحت تمام کارروائیوں میں ووٹ ڈالنے یا رُکن کے طور پر شمار کیے جانے کا حق دار نہیں ہو گا جس کے حصہ کی ادائیگی اس وقت پر تین ماہ سے زائد مدّت سے واجب الادا ہو۔

16۔ **گورننگ باڈی کی تعریف** -سوسائٹی کی گورننگ باڈی، گورنرز، کونسل، ڈائریکٹر، کمیٹی، متولیان یا دیگر ادارہ ہو گی جسے سوسائٹی کے قواعد اور ضوابط کے تحت اس کے امور کا انتظام سونپا گیا ہے۔

[7]**[16-اے۔ کسی سوسائٹی کی گورننگ باڈی کی معطلی** - (1) اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ کسی سوسائٹی کی شرائطِ شرکت، قواعد یا ضوابط میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، اگر ایسی انکوائری کے بعد، جو ضروری ہو، صوبائی حکومت کی رائے میں سوسائٹی کی گورننگ باڈی-

(اے) اپنے افعال کی انجام دہی کے قابل نہیں یا ان کی انجام دہی میں مسلسل ناکام رہتی ہے، یا

(بی) اپنے امور کا انتظام سنبھالنے یا اپنی مالی ذمہ داریاں پوری کرنے کے قابل نہیں ہے، یا

(سی) عمومی طور پر اس انداز میں اقدام کرتی ہے جو مفادِ عامہ یا سوسائٹی کے اراکین کے مفادات کے خلاف ہے،

تو صوبائی حکومت، سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن، گورننگ باڈی کو نوٹیفکیشن میں بیان کردہ زیادہ سے زیادہ ایک سال تک کی مدّت کے لیے معطل کر سکتی ہے۔

[8][بشرطیکہ اس سے متاثر ہونے والی سوسائٹی کو شنوائی کا موقع فراہم کیے بغیر کوئی اعلامیہ جاری نہیں کیا جائے گا۔]

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت نوٹیفکیشن کی اشاعت پر-

(اے) گورننگ باڈی کے عہدیداران اور دیگر اراکین عہدے پر فائز نہیں رہیں گے؛ اور

(بی) معطلی کی مدّت کے دوران، گورننگ باڈی کے تمام افعال کو سوسائٹی کے اراکین میں سے صوبائی حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی گورننگ باڈی سر انجام دے گی۔

(3) معطلی کی میعاد ختم ہونے پر، سوسائٹی کی گورننگ باڈی یادداشتِ شراکت، قواعد اور ضوابط کے مطابق دوبارہ تشکیل دی جائے گی۔]

17۔ **اس ایکٹ سے پہلے قائم کی گئی سوسائٹیوں کی رجسٹریشن - رضامندی درکار ہونا** - کسی ادبی، سائنسی یا خیراتی مقصد سے قائم کی گئی اور [9]ایکٹ XLIII بابت 1850 کے تحت رجسٹر شدہ کوئی کمپنی یا سوسائٹی یا اس ایکٹ کے جاری ہونے سے قبل قائم کی گئی اور تشکیل دی گئی لیکن

---

[7]بذریعہ بنیادی حقوق سے مطابقت (قوانین کی پنجاب ترمیم) ایکٹ، 1976 (XI بابت 1976) بدلا گیا؛ مؤرخہ 28 اپریل، 1976 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں، صفحات 933 تا 935 پر شائع ہوا۔ جسے بذریعہ سوسائٹیز رجسٹریشن (مغربی پاکستان ترمیم) آرڈیننس، 1962 (IX بابت 1962) بدل دیا گیا؛ مؤرخہ 12 اپریل، 1962 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔ 2 میں، صفحات 1571 تا 1572 پر شائع ہوا۔

[8]بذریعہ سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیم) آرڈیننس، 1984 (XV بابت 1984) اضافہ کیا گیا؛ مؤرخہ 16 دسمبر، 1984 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[9]بعد ازاں بذریعہ انڈین کمپنیز ایکٹ، 1866 (X بابت 1866) سیکشن 219 تبدیل کیا گیا۔

مذکورہ[10] ایکٹ XLIII بابت 1850 کے تحت رجسٹر نہ کی گئی ایسی کوئی سوسائٹی، بعد ازاں کسی بھی وقت اس ایکٹ کے تحت بطور سوسائٹی رجسٹر کی جاسکتی ہے، بشر طیکہ فقرۂ شرطیہ کے تحت ایسی کوئی کمپنی یا سوسائٹی اس ایکٹ کے تحت اس وقت تک رجسٹر نہیں کی جاسکتی جب تک کہ گورننگ باڈی کی جانب سے اس مقصد کے لیے بلائے گئے کسی عمومی اجلاس میں بذتِ خود یا بذریعہ نمائندہ حاضر اراکین کے 5/3 حصے کی جانب سے اس کے اس طرح رجسٹر کیے جانے کی رضامندی نہ دے دی جائے۔

کمپنی یا سوسائٹی کے[11] ایکٹ XLIII بابت 1850 کے تحت رجسٹر شدہ ہونے کی صورت میں، ڈائریکٹر ایسی گورننگ باڈی متصور ہوں گے۔

اس طرح رجسٹر نہ ہونے والی سوسائٹی کی صورت میں، سوسائٹی کے قیام پر ایسی باڈی تشکیل نہ ہونے پر، اس کے اراکین، مناسب نوٹس پر اس کے بعد اپنے لیے سوسائٹی کے لیے کام کرنے والی گورننگ باڈی تشکیل دینے کے مجاز ہوں گے۔

18۔ **ایسی سوسائٹیوں کا مشترکہ سرمایے کی کمپنیوں کے رجسٹرار کے پاس شرائطِ شرکت وغیرہ درج کروانا** - اس ایکٹ کے تحت رجسٹری حاصل کرنے والی پچھلے سابقہ سیکشن میں مذکور کسی سوسائٹی کے حوالے سے، یہ کافی ہوگا کہ گورننگ باڈی، مشترکہ سرمایے کی کمپنیوں کے پاس [12][* * *] ایک شرائطِ شرکت درج کروائے گی جس میں سوسائٹی کا نام، سوسائٹی کے اغراض و مقاصد اور گورننگ باڈی کے نام، پتوں اور پیشوں کے ساتھ سیکشن 2 میں بیان کی گئی مستند سوسائٹی کے قواعد اور ضوابط کی ایک نقل اور اُس عام اجلاس کی کارروائیوں کی رپورٹ کی ایک نقل جمع کروائے جس پر رجسٹریشن منظور کی گئی تھی۔

19۔ **دستاویزات کی جانچ پڑتال - مصدقہ نقول** - کوئی بھی شخص اس ایکٹ کے تحت رجسٹرار کے پاس درج کروائی گئی تمام دستاویزات کی، ہر ایک کی جانچ پڑتال کے لیے ایک روپیہ فیس کی ادائیگی پر، جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور کوئی بھی شخص، کسی دستاویز یا کسی دستاویز کے کسی حصے کی نقل یا اقتباس کو رجسٹرار کی جانب سے اس نقل یا اقتباس کے ہر سو الفاظ پر دو آنے کی ادائیگی پر تصدیق کی جانی والی نقل یا اقتباس کا مطالبہ کر سکتا ہے؛ اور کسی بھی نوعیت کی تمام قانونی کارروائیوں میں ایسی مصدقہ نقل اس میں درج معاملات پر بادی النظری شہادت ہوگی۔

20۔ **وہ سوسائٹیاں جن پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے** - مندرجہ ذیل سوسائٹیوں کو اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کیا جاسکتا ہے:-

خیراتی سوسائٹیاں، [13][* * *]، تعلیم کے لیے، مفید علم کو پھیلانے، [14][سیاسی تعلیم کو پھیلانے]، اراکین کے عام استعمال یا عوام کے استعمال کے لیے لائبریریوں یا دارالمطالعہ کی بنیاد یا بحالی، یا عام عجائب گھروں اور مصوری اور دیگر فن پاروں، قدرتی تاریخ کے مجموعوں، میکانکی اور فلسفیانہ ایجادات، آلات یا ڈیزائنوں کے لیے سائنس، ادب یا فنونِ لطیفہ کے فروغ کے لیے قائم کی گئی سوسائٹیاں۔

---

[10] ایضاً۔

[11] ایضاً۔

[12] بذریعہ تنسیخی ایکٹ، 1874 (XVI بابت 1874) الفاظ اور اعداد "ایکٹ XIX بابت 1857 کے تحت" کو منسوخ کیا گیا۔

[13] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننسز کی تطبیق آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) الفاظ "فوجی یتیموں کے فنڈز یا انڈیا کی مختلف صدارتوں میں قائم کی گئی سوسائٹیوں" کو حذف کر دیا گیا؛ مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[14] بذریعہ سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیم) ایکٹ، 1927 (XXII بابت 1927) شامل کیا گیا۔

[15][21۔ **دینی مدارس کی رجسٹریشن** - (1) تمام دینی مدارس، خواہ کسی بھی نام سے پکارے جائیں، رجسٹر کروائے بغیر نہیں چلائے جائیں گے:

بشرطیکہ اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد قائم کیے جانے والے دینی مدارس، اپنے قیام کے ایک سال کے اندر خود کو رجسٹر کروائیں گے۔

وضاحت - ایک سے زیادہ کیمپس رکھنے والے دینی مدرسے کو صرف ایک ہی رجسٹریشن کی ضرورت ہو گی۔

(2) ہر دینی مدرسہ اپنی تعلیمی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ رجسٹرار کو جمع کروائے گا۔

(3) ہر دینی مدرسہ آڈیٹر سے اپنے اکاؤنٹس کا آڈٹ کروائے گا اور اپنی آڈٹ رپورٹ کی ایک نقل رجسٹرار کو جمع کروائے گا۔

(4) کوئی دینی مدرسہ جارحیت کو فروغ دینے یا فرقہ پرستی یا مذہبی نفرت پھیلانے والا کوئی مواد پڑھائے یا شائع نہیں کرے گا:

بشرطیکہ یہاں درج کچھ بھی مختلف مذاہب یا مکاتبِ فکر کے تقابلی جائزے یا قرآن پاک، سنّت یا اسلامی اصولِ قانون کا احاطہ کرنے والے کسی دیگر مضمون کے مطالعے سے منع نہیں کرے گا۔

وضاحت - اس سیکشن میں، "دینی مدرسہ" سے مراد کوئی مذہبی ادارہ ہے اور اس میں بنیادی طور پر مذہبی تعلیم دینے کے مقاصد کے لیے قائم کیا گیا یا چلایا گیا کوئی جامعہ، دارلعلوم، سکول، کالج، یونی ورسٹی یا کسی دیگر نام سے پکارا جانے والا ادارہ شامل ہے جو طعام و قیام اور رہائش کی سہولیات مہیا کرتا ہے۔]

---

[15] بذریعہ سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیم) ایکٹ، 2006 (VII بابت 2006) سیکشن 21 بدل دیا گیا؛ مؤرخہ 10 جولائی، 2006 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی)، ایس۔2 میں، صفحات 91 تا 92 پر شائع ہوا۔ جسے بذریعہ سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیم) ایکٹ، 2005 (XIII بابت 2005) شامل کیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 8 نومبر، 2005 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات ایس۔1655 تا 1656 پر شائع ہوا۔